

کووڈ 19 سے گلوبل سپلائی چین میں واضح تبدیلیاں آئی ہیں

پاکستان گلوبل سپلائی نیٹ ورک میں تبدیلیوں سے بے پناہ فائدہ اٹھا سکتا ہے

اسلام آباد (ٹریڈیون رپورٹ) عالمی اقتصادی منظر نامہ پہلے ہی کچھ بہتر دکھائی نہیں دے رہا تھا مگر کووڈ 19 کے بعد تو صورتحال میں ڈرامائی تبدیلی آچکی ہے۔ عالمی اقتصادی نمو میں 2018 کے اواخر ہی میں ست روی کے آثار نمودار ہونے لگے تھے۔ پھر کورونا کی آمد ہوئی اور اقتصادی ست روی کے عمل کو پر لگ گئے۔ معاشی نمو کا عمل نہ صرف رک گیا بلکہ 'ریورس' ہو گیا۔ کورونا کی وبا سے کچھ رجحانات بہت واضح ہو گئے ہیں اور گلوبل سپلائی چین (جی ایس سی) ان میں سے ایک ہے۔ جی ایس سیز میں آنے والی تبدیلیوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے کئی اقدامات ضروری ہیں۔ سب سے اہم یہ ہے کہ ٹریڈ انٹیلی جنس میکنزم قائم کیا جائے تاکہ عالمی مارکیٹوں کے تازہ ترین احوال سے واقفیت ہو اور جی ایس سیز کی تبدیلیوں سے وجود میں آنے والے مواقع کی شناخت ہو جائے۔ دوسرے یہ کہ مختلف مینوفیکچرنگ اور سروسز سیکٹرز میں سپلائی کی کمیٹی کا حقیقت پسندانہ تجزیہ کیا جائے۔ تیسرا اہم نکتہ یہ ہے کہ تشہیری حکمت عملی تبدیل کی جائے اور اس سسٹم کو برآمد کنندگان اور خریداروں سے منسلک رکھا جائے۔ پاکستان میں ٹیکسٹائل کو برآمدات کا سب سے اہم حصہ سمجھا جاتا ہے جبکہ ملکی معیشت میں ٹیکسٹائل کا حصہ 10 فیصد سے زیادہ نہیں ہے۔ چنانچہ برآمدات میں 90 فیصد حصہ رکھنے والے دیگر شعبے زیادہ پومینٹل رکھتے ہیں۔ ٹریڈ پالیسی مینجمنٹ کو اس پہلو پر توجہ دینی چاہیے۔